ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

ماہ رجب کے اعمال میں پہلی قسم مشترکہ اعمال کی ہے اور وہ یہ ہیں۔

(۱) رجب میں یہ دعا پڑھتا رہے۔ روایت ہے کہ یہ دعا امام زین العابدین علیہ السلام نے ماہ رجب میں حجر کے مقام پر پڑھی:

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوائِجَ السَّائِلِينَ، وَيَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ، لِكُلِّ مَسْأَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ،

اے وہ جو سائلین کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے تیرا

وَجَوَابٌ عَتِيدٌ. اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيدُكَ الصَّادِقَةُ، وَأَيَادِيكَ الْفَاضِلَةُ، وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَأَسْأَلُكَ

کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت بڑی وسیع ہے پس

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوائِجِي لِلدُّنْيا وَالآخِرَةِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری دنیا اور اور آخرت کی حا D پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲) یہ دعا پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق علیہ السلام رجب میں ہر روز پڑھا کرتے تھے۔

خَابَ الْوَافِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ، وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ، وَضَاعَ الْمُلِمُّونَ إِلَّا بِكَ

نا امید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں

وَأَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُونَ إِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلرَّاغِبِينَ وَخَيْرُكَ مَبْذُولٌ

جانے والے، قحط کا شکار ہوئے تیرے فضل کے غیر سے روزی طلب کرنے والے تیرا در اہل رغبت کیلئے کھلا ہے تیری بھلائی طلب

لِلطَّالِبِينَ، وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ، وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلآمِلِينَ، وَرِزْقُكَ مَبْسُوطٌ لِمَنْ

گاروں کو بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کیلئے عام ہے اور تیری عطا امید واروں کیلئے آمادہ ہے تیرا رزق نافرمانوں کیلئے بھی فراواں

عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْإِحْسَانُ إِلَى الْمُسِيئِينَ وَسَبِيلُكَ

ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے گناہگاروں پر احسان کرنا تیری عادت ہے اور ظالموں کو باقی رہنے دینا

الْإِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِينَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِي هُدَى الْمُهْتَدِينَ وَارْزُقْنِي اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِينَ

تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت یافتہ لوگوں کی راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما

وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ الْمُبْعَدِينَ، وَاغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ .

مجھے غافل اور دور کیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے اور یوم جزا میں مجھے بخش دے۔

(۳) شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ !علی بن حنیس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ آ نے فرمایا کہ ماہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رجب میں یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ صَبْرَ الشَّاکِرِینَ لَکَ، وَعَمَلَ الْخَائِفِینَ مِنْکَ، وَیَقِینَ الْعَابِدِینَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا

لَکَ اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ وَأَنَا عَبْدُکَ الْبَائِسُ الْفَقِیرُ أَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیدُ وَأَنَا

فرما اے معبود تو بلند و بزرگ ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال ومنال بندہ ہوں تو بے حاجت اور تعریف والا ہے اور میں تیرا

الْعَبْدُ الذَّلِیلُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنُنْ بِغِنَاکَ عَلَی فَقْرِی، وَبِحِلْمِکَ عَلَی

پست تر بندہ ہوں اے معبود محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میری محتاجی پر اپنی تونگری سے میری نادانی پر اپنی ملائمت و بردباری

جَھْلِی وَبِقُوَّتِکَ عَلَی ضَعْفِی یَا قَوِیُّ یَا عَزِیزُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَوْصِیاءِ

سے اور اپنی قوت سے میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اسے زبردست اے معبود محمدؐ اورانکی آلؑ پر رحمت نازل فرما

الْمَرْضِیِّینَ وَاکْفِنِی مَا أَھَمَّنِی مِنْ أَمْرِ الدُّنْیا وَالْاَخِرَةِ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

جو پسندیدہ وصی اور جانشین ہیں اور دنیاو آخرت کے اہم معاملوں میں میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ کتاب اقبال میں سید بن طاؤس نے بھی اس دعا کی روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دعا ہے اور اسے ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔

(۴) شیخ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْاَلاَءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالنِّعَمِ الْجَسِیمَةِ

اے معبود اے مسلسل نعمتوں والے اور عطا شدہ نعمتوں والے اے کشادہ رحمت والے۔ اے پوری قدرت والے۔

وَالْمَوَاھِبِ الْعَظِیمَةِ وَالْاَیَادِی الْجَمِیلَةِ وَالْعَطَایَا الْجَزِیلَةِ یَا مَنْ لاَ یُنْعَتُ بِتَمْثِیلٍ وَلاَ یُمَثَّلُ

اے بڑی نعمتوں والے اے بڑی عطاؤں والے اے پسندیدہ بخششوں والے اور اے عظیم عطاؤں والے اے وہ جس کے وصف کیلئے کوئی

بِنَظِیرٍ وَلاَ یُغْلَبُ بِظَھِیرٍ یَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَأَلْھَمَ فَأَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ، وَعَلا فَارْتَفَعَ، وَقَدَّرَ

مثال نہیں اور جسکا کوئی ثانی نہیں جسے کسی کی مدد سے مغلوب نہیں کیا جا سکتا اے وہ جس نے پیدا کیا تو روزی دی الہام کیا تو گویائی بخشی نئے نقوش بنائے

فَأَحْسَنَ، وَصَوَّرَ فَأَتْقَنَ، وَاحْتَجَّ فَأَبْلَغَ، وَأَنْعَمَ فَأَسْبَغَ، وَأَعْطَی فَأَجْزَلَ، وَمَنَحَ فَأَفْضَلَ یَا مَنْ

تو رواں کر دیئے بلند ہوا تو بہت بلند ہوا اندازہ کیا تو خوب کیا صورت بنائی تو پائیدار بنائی حجت قائم کی تو پہنچائی نعمت دی تو لگاتار دی عطا کیا تو بہت

سَمَا فِی الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصارِ، وَدَنَا فِی اللُّطْفِ فَجَازَ ھَوَاجِسَ الْاَفْکَارِ یَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْکِ

زیادہ اور دیا تو بڑھاتا گیا اے وہ جو عزت میں بلند ہوا تو ایسا بلند کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا اور تو لطف وکرم میں قریب ہوا تو فکر وخیال سے بھی آگے نکل

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فَلا نِدَّ لَهُ فِي مَلَكُوتِ سُلْطَانِهِ وَتَفَرَّدَ بِالآلاءِ وَالْكِبْرِياءِ فَلا ضِدَّ لَهُ فِي جَبَرُوتِ شَأْنِهِ يَا مَنْ

گیا اے وہ جو بادشاہت میں یکتا ہے کہ جسکی بادشاہی کے اقتدار میں کوئی شریک نہیں وہ اپنی نعمتوں اور اپنی بڑائی میں یکتا ہے پس شان وعظمت میں کوئی اسکا

حارَتْ فِي كِبْرِياءِ هَيْبَتِهِ دَقائِقُ لَطائِفِ الْاَوْهامِ، وَانْحَسَرَتْ دُونَ إِدْراكِ عَظَمَتِهِ خَطائِفُ

مقابل نہیں اے وہ جس کے دبدبہ کی عظمت میں خیالوں کی باریکیاں حیرت زدہ ہیں اور اس کی بزرگی کو پہچاننے میں مخلوق

أَبْصارِ الْاَنامِ . يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوهُ لِهَيْبَتِهِ، وَخَضَعَتِ الرِّقابُ لِعَظَمَتِهِ، وَوَجِلَتِ الْقُلُوبُ مِنْ

کی نگاہیں عاجز ہیں اے وہ جس کے رعب کے آگے چہرے **v** ہوئے ہیں اور گردنیں اسکی بڑائی کے سامنے نیچی ہیں

خِيفَتِهِ أَسْأَلُكَ بِهذِهِ الْمِدْحَةِ الَّتِي لا تَنْبَغِي إِلَّا لَكَ وَبِما وَأَيْتَ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ لِداعِيكَ

اور دل اسکے خوف سے ڈرے ہوئے ہیں میں سوال کرتا ہوں تیری اس تعریف کے ذریعے جو سوائے تیرے کسی کو زیب نہیں اور اس کے واسطے جو کچھ تو نے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِما ضَمِنْتَ الْإِجابَةَ فِيهِ عَلَى نَفْسِكَ لِلدَّاعِينَ يا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ، وَأَبْصَرَ

اپنے ذمہ لیا پکارنے والوں کی خاطر جو کہ مومنوں میں سے ہیں اس کے واسطے جسے تو نے پکارنے والوں کی دعا قبول کرنے کی ضمانت دے رکھی ہے

النَّاظِرِينَ،وَأَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ، يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے اے محکم تر قوت والے محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو خاتم الانبیاء

وَاقْسِمْ لِي فِي شَهْرِنا هذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِي فِي قَضائِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ، وَاخْتِمْ لِي

ہیں اور ان کے اہلبیت پر بھی اور اس مہینے میں مجھے اس سے بہتر حصہ دے جو تو تقسیم کرے اور اپنے فیصلوں میں میرے لیے بہتر ویقینی فیصلہ فرما کر مجھے نواز

بِالسَّعادَةِ فِيمَنْ خَتَمْتَ وَأَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي مَوْفُوراً وَأَمِتْنِي مَسْرُوراً وَمَغْفُوراً وَتَوَلَّ أَنْتَ نَجاتِي

اور اس مہینے کو میرے لیے خوش بختی پر تمام کردے اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے فراواں روزی سے زندہ رکھ اور مجھے خوشی وبخشش کی حالت میں موت دے

مِنْ مُسائَلَةِ الْبَرْزَخِ وَادْرَأْ عَنِّي مُنْكَراً وَنَكِيراً، وَأَرِ عَيْنِي مُبَشِّراً وَبَشِيراً، وَاجْعَلْ لِي إِلَى

اور برزخ کی گفتگو میں تو خود میرا سرپرست بن جا منکر ونکیر کو مجھ سے دور اور مبشر وبشیر کو میری آنکھوں کے سامنے لا اور مجھے اپنی رضا مندی اور بہشت کے

رِضْوانِكَ وَجِنانِكَ مَصِيراً وَعَيْشاً قَرِيراً، وَمُلْكاً كَبِيراً، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَثِيراً .

راستے پر گامزن کردے وہاں آنکھوں کو روشن کرنے والی زندگی اور بڑی حکومت عطا فرما اور تو محمدؐ پر اور ان کی آ**آ** پر رحمت نازل فرما بہت زیادہ۔

مولف کہتے ہیں کہ یہ دعا مسجد صعصعہ میں بھی پڑھی جاتی ہے جو مسجد کوفہ کے قریب ہے۔

(۵) شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ (امام زمان (عج) کی جانب) سے امام العصرؑ کے وکیل شیخ کبیر ابو جعفر محمد بن عثمان بن سعید کے ذریعے سے یہ مکتوب آیا ہے کہ رجب کے مہینے میں یہ دعا ہر روز پڑھا کرو:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِمَعانِی جَمِیعِ مَا یَدْعُوکَ بِهِ وُلاةُ أَمْرِکَ الْمَأْمُونُونَ عَلَی سِرِّکَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان پر معنی الفاظ کے واسطے سے جن سے تیرے امر کے ولی تجھے پکارتے ہیں جو تیرے راز کے

الْمُسْتَبْشِرُونَ بِأَمْرِکَ، الْواصِفُونَ لِقُدْرَتِکَ، الْمُعْلِنُونَ لِعَظَمَتِکَ، أَسْأَلُکَ بِما نَطَقَ

امانتدار تیرے امر کی خوشخبری پانے والے تیری قدرت کی توصیف کرنے والے اور تیری عظمت کا اعلان کرنے والے ہیں تجھ سے

فِیهِمْ مِنْ مَشِیئَتِکَ فَجَعَلْتَهُمْ مَعادِنَ لِکَلِماتِکَ وَأَرْکاناً لِتَوْحِیدِکَ وَآیاتِکَ وَمَقاماتِکَ

سوال کرتا ہوں تیری اس مشیت کے واسطے سے جو ان کے حق میں گویا ہے پس تو نے ان کو اپنے کلمات کی کانیں بنایا اور اپنی توحید، ایات

الَّتِی لاَ تَعْطِیلَ لَهَا فِی کُلِّ مَکانٍ یَعْرِفُکَ بِهَا مَنْ عَرَفَکَ، لاَ فَرْقَ بَیْنَکَ وَبَیْنَها إِلاَّ أَنَّهُمْ

اور مقامات کے ارکان کو جو کسی جگہ بھی اپنے فرض کے ادا کرنے سے باز نہیں رہتے کہ جو تجھے پہچانتا ہے ان کے ذریعے پہنچانتا ہے ان میں تجھ میں کوئی

عِبادُکَ وَخَلْقُکَ، فَتْقُها وَرَتْقُها بِیَدِکَ، بَدْؤُها مِنْکَ وَعَوْدُها إِلَیْکَ،أَعْضادٌ وَأَشْهادٌ وَمُناةٌ

فرق نہیں سوائے اس کے کہ وہ تیرے بندے اور تیری مخلوق ہیں کہ ان کی حرکت اور سکون تیرے حکم سے ہے ان کی ابتداء تجھ سے اور انتہا تجھ تک ہے وہ

وَأَذْوادٌ وَحَفَظَةٌ وَرُوَّادٌ،فَبِهِمْ مَلأْتَ سَمائَکَ وَأَرْضَکَ حَتَّی ظَهَرَ أَنْ لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ، فَبِذلِکَ

مددگار گواہ آزمودہ دافع محافظ اور پیغام رساں ہیں انہی کے واسطے سے تو نے اپنے آسمان اور زمین کو آباد کیا۔تب آشکار ہوا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس

أَسْأَلُکَ وَبِمَواقِعِ الْعِزِّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَبِمَقاماتِکَ وَعَلاماتِکَ، أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ

انکے واسطے سے اور تیری عزت کے عظیم موقعوں کے واسطے سے اور تیرے مراتب اور نشانیوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور

آلِهِ وَأَنْ تَزِیدَنِی إِیماناً وَتَثْبِیتاً یَا باطِناً فِی ظُهُورِهِ وَظاهِراً فِی بُطُونِهِ وَمَکْنُونِهِ یَا مُفَرِّقاً بَیْنَ النُّورِ

میرے ایمان و ثابت قدمی میں اضافہ فرما اے وہ کہ اپنے ظہور میں پوشیدہ اور اپنی پوشیدگیوں اور پردوں میں ظاہر ہے اسے نور اور تاریکی میں جدائی ڈالنے

وَالدَّیْجُورِ، یَا مَوْصُوفاً بِغَیْرِ کُنْهٍ، وَمَعْرُوفاً بِغَیْرِ شِبْهٍ، حادَّ کُلِّ مَحْدُودٍ، وَشاهِدَ کُلِّ مَشْهُودٍ

والے اے بغیر حقیقی معرفت کے متصف کیے جانے والے اور بغیر مثال کے پہچانے جانے والے ہر محدود کی حد بندی کرنے والے اور اے ہر محتاج

وَمُوجِدَ کُلِّ مَوْجُودٍ وَمُحْصِیَ کُلِّ مَعْدُودٍ وَفاقِدَ کُلِّ مَفْقُودٍ لَیْسَ دُونَکَ مِنْ مَعْبُودٍ، أَهْلَ

گواہی کے گواہ ہر موجود کے ایجاد کرنے والے ہر تعداد کے شمار کرنے والے ہر گمشدہ کے گم کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

الْکِبْرِیاءِ وَالْجُودِ، یَا مَنْ لاَ یُکَیَّفُ بِکَیْفٍ، وَلاَ یُؤَیَّنُ بِأَیْنٍ، یَا مُحْتَجِباً عَنْ کُلِّ عَیْنٍ، یَا دَیْمُومُ یَا

کہ جو بڑائی اور سخاوت والا ہو۔اے وہ جس کی حقیقت بے بیان ہے جو کسی مکان میں نہیں سماتا اے وہ جو ہر آنکھ سے اوجھل ہے اے ہمیشگی والے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قَيُّومُ وَعالِمَ كُلِّ مَعْلُومٍ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَى عِبادِكَ الْمُنْتَجَبِينَ وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجِبِينَ،

اے نگہبان اور ہر چیز کے جاننے والے محمدؐ اوران کی آل پر رحمت فرما اوراپنے پاک و پاکیزہ بندوں پر اور پوشیدہ رہنے والے انسانوں پر اوراپنے مقرب

وَمَلائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَالْبُهْمِ الصَّافِّينَ الْحَافِّينَ وَبارِكْ لَنا فِي شَهْرِنا هذَا الْمُرَجَّبِ الْمُكَرَّمِ

فرشتوں پراور نامعلوم صف بستہ دائرے میں کھڑے ہوؤں پر اور برکت نازل فرما ہمارے لیے ہمارے اس رجب کے مہینے میں جو بزرگی والا ہے اوراس

وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ وَأَسْبِغْ عَلَيْنا فِيهِ النِّعَمَ وَأَجْزِلْ لَنا فِيهِ الْقِسَمَ وَأَبْرِرْ لَنا فِيهِ الْقَسَمَ

کے بعد آنے والے محترم مہینوں میں نیز اس مہینے میں ہم پر نعمتیں کامل فرما اور ہمیں زیادہ حصہ عنایت کر اور اس مہینے میں ہماری قسمتیں

بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ، الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى النَّهارِ فَأَضاءَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ

نیک کر دے واسطہ ہے تیرے نام کا جو بڑا خوش آئند اور کرامت والا ہے جسے تونے دن پر متوجہ کیا تو وہ روشن ہوگیا اور رات

وَاغْفِرْ لَنا مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لَا نَعْلَمُ، وَاعْصِمْنا مِنَ الذُّنُوبِ خَيْرَ الْعِصَمِ، وَاكْفِنا كَوافِيَ قَدَرِكَ،

پر رکھا تو وہ تاریک ہوگئی پس بخش دے ہمارے وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے ہم نہیں جانتے اور ہمیں گناہوں سے بخوبی محفوظ فرما ہماری

وَامْنُنْ عَلَيْنا بِحُسْنِ نَظَرِكَ، وَلَا تَكِلْنا إِلَى غَيْرِكَ،وَلَا تَمْنَعْنا مِنْ خَيْرِكَ، وَبارِكْ لَنا فِيما

کفایت فرما جیسی تو قدرت کاملہ رکھتا ہے اور اپنے حسن نظر سے ہم پر احسان فرما ہمیں اپنے غیر کے حوالے نہ کر اپنی خیر و برکت ہم سے نہ روک

كَتَبْتَهُ لَنا مِنْ أَعْمارِنا، وَأَصْلِحْ لَنا خَبِيئَةَ أَسْرارِنا وَأَعْطِنا مِنْكَ الْأَمانَ، وَاسْتَعْمِلْنا بِحُسْنِ

اور ہماری جو عمریں تونے لکھی ہیں ان میں برکت عطا فرما ہماری چھپی ہوئی برائیاں مٹا دے اور ہمیں اپنی طرف سے پناہ عطا کردے ہمیں بہترین

الْإِيمانِ، وَبَلِّغْنا شَهْرَ الصِّيامِ، وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَيَّامِ وَالْأَعْوامِ، يَا ذَا الْجَلالِ وَالْإِكْرامِ.

ایمان رکھنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں آنے والے ماہ رمضان اس کے بعد کے دنوں اور سالوں تک زندہ رکھ اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

(۶) شیخ نے کہا ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسم کے ذریعے سے رجب کی دنوں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا صادر ہوئی

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْمَوْلُودَيْنِ فِي رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِي وَابْنِهِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ،

اے معبود! ماہ رجب میں متولد ہونے والے دو مولودوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو محمدؑ بن علی ثانی وران کے فرزند علیؑ بن محمدؑ بلند نسب والے ہیں ان دونوں

وَأَتَقَرَّبُ بِهِمَا إِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرَبِ، يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمَعْرُوفُ طُلِبَ، وَفِيما لَدَيْهِ رُغِبَ، أَسْأَلُكَ

کے واسطے سے تیرا بہترین تقریب چاہتا ہوں اے وہ ذات جس سے احسان وکرم طلب کیا جاتا ہے اور جو اسکے پاس ہے اس کی خواہش کی جاتی ہے میں

سُؤالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ أَوْبَقَتْهُ ذُنُوبُهُ، وَأَوْثَقَتْهُ عُيُوبُهُ، فَطالَ عَلَى الْخَطايَا دُؤُوبُهُ ، وَمِنَ الرَّزايا

سوال کرتا ہوں تجھ سے اس گناہگار کا سا سوال جسے گناہوں نے تباہ کر دیا اور عیبوں نے جکڑ لیا ہے پس گناہوں پر اس کی عادت پختہ ہوچکی اور بلاؤں سے

خُطُوبُهُ، يَسْأَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْأَوْبَةِ وَالنُّزُوعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكاكَ رَقَبَتِهِ وَالْعَفْوَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مشکلیں بڑھ گئیں ہیں اب وہ سوال کرتا ہے تجھ سے توفیق توبہ اور بہترین بازگشت کا گناہوں سے کنارہ کشی اور ‖ تش جہنم سے چھٹکارے کا خواہش مند ہے

عَمَّا فِی رِبُقَتِهِ، فَأَنْتَ مَوْلاَیَ أَعْظَمُ أَمَلِهِ وَثِقَتِهِ . اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَ لُکَ بِمَسَائِلِکَ الشَّرِیفَةِ وَوَ

وہ اپنے سبھی گناہوں کی معافی چاہتا ہے پس تو میرا وہ مولا ہے جس پر امید و اعتماد ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے پاک معاملوں تیرے

سَائِلِکَ الْمُنِیفَةِ أَنْ تَتَغَمَّدَنِی فِی هذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْکَ وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ، وَنَفْسٍ

بلند وسیلوں کے واسطے سے کہ اس مہینے میں اپنی وسیع رحمت اور بخشی جانے والی نعمتوں کو عطا فرما۔ اور جو روزی تو نے دی اس پر میرے نفس کو قانع فرما تا

بِمَا رَزَقْتَها قَانِعَةٍ، إِلَی نُزُولِ الْحَافِرَةِ، وَمَحَلِّ الاَخِرَةِ،وَمَا هِیَ إِلَیْهِ صَائِرَةٌ .

وقتیکہ وہ قبر میں جائے اور منزل ‖ خر پر پہنچے اور جس کی طرف اس کی بازگشت اس تک پہنچے۔

(۷) شیخ نے حضرت امام العصر (عج) کے نائب خاص ابوالقاسم حسین بن روح رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رجب کے مہینے میں ‖ ئمہؑ میں سے جس امامؑ کی ضریح مبارکہ پر جائے تو اس میں داخل ہوتے وقت یہ زیارت ماہ رجب پڑھے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَشْهَدَنا مَشْهَدَ أَوْلِیائِهِ فِی رَجَبٍ، وَأَوْجَبَ عَلَیْنا مِنْ حَقِّهِمْ مَا قَدْ وَجَبَ وَ

حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیاء کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب کیا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ، وَعَلَی أَوْصِیائِهِ الْحُجُبِ . اَللّٰهُمَّ فَکَما أَشْهَدْتَنا مَشْهَدَهُمْ

جو ہونا چاہیئے تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمدؐ پر اور ان کے اوصیاء پر جو صاحب حجاب ہیں اے معبود! پس %o تو نے ہمیں ان کی

فَأَنْجِزْلَنا مَوْعِدَهُمْ، وَأَوْرِدْنا مَوْرِدَهُمْ، غَیْرَ مُحَلَّئِینَ عَنْ وِرْدٍ فِی دارِ الْمُقامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلاَمُ

زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لئے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے ورود پر وارد فرما بغیر کسی روک ٹوک کے جائے

عَلَیْکُمْ، إِنِّی قَدْ قَصَدْتُکُمْ وَاعْتَمَدْتُکُمْ بِمَسْأَلَتِی وَحَاجَتِی وَهِیَ فَکَاکُ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ، وَالْمَقَرُّ

اقامت اور خلد بریں میں پہنچا دے اور سلام ہو ‖ پ پر کہ میں ‖ پ کی طرف ‖ یا اور ‖ پ پر بھروسہ کیا اپنے سوالا ور حاجت کے لئے اور وہ یہ ہے کہ

مَعَکُمْ فِی دَارِ الْقَرارِ ، مَعَ شِیعَتِکُمُ الاَبْرَارِ، وَالسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ،

میری گردن ‖ گ سے ‖ زاد ہو اور میرا 1 نہ ‖ پ کے ساتھ ‖ پ کے نیکوں کار شیعوں کیساتھ ہو اور سلام ہو ‖ پ پر کہ ‖ پ نے صبر کیا پس ‖ پ کا کیا

أَنَا سَائِلُکُمْ وَآمِلُکُمْ فِیمَا إِلَیْکُمُ التَّفْوِیضُ، وَعَلَیْکُمُ التَّعْوِیضُ، فَبِکُمْ یُجْبَرُ الْمَهِیضُ، وَیُشْفَی

ہی اچھا انجام ہے میں ‖ پکا سائل اور امیدوار ہوں ان چیزوں کیلئے جو ‖ پ کے اختیار میں ہیں اور یہ ‖ پ کی ذمہ داری ہے ‖ پ کے ذریعے شکستگی کی تلافی

الْمَرِیضُ، وَمَا تَزْدَادُ الاَرْحَامُ وَمَا تَغِیضُ، إِنِّی بِسِرِّکُمْ مُؤْمِنٌ، وَ لِقَوْلِکُمْ مُسَلِّمٌ، وَعَلَی اللّٰهِ

اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور جو کچھ رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک میں ‖ پ کی قوت باطنی کا معتقد اور ‖ پ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کو آپ کی قسم

بِکُمْ مُقْسِمٌ فِی رَجْعِی بِحَوَائِجِی وَقَضَائِها وَ إِمْضَائِها وَ إِنْجَاحِها وَ إِبْرَاحِها وَبِشُؤُونِی لَدَیْکُمْ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دیتا ہوں کہ میری حاجتوں پر توجہ دے انہیں پورا کرے ان کا اجرا کرے اور کامیاب کرے یا ناکام کرے اور جو کام میں نے آپ

وَصَلاَحِها وَالسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ سَلاَمَ مُوَدِّعٍ وَلَكُمْ حَوائِجَهُ مُودِعٌ يَسْأَلُ اللهَ إِلَيْكُمُ الْمَرْجِعَ وَسَعْيُهُ

کے سپرد کئے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو آپ پر، وداع کرنے والے کا سلام جو اپنی حاD آپ کے سپرد کر رہا ہے

إِلَيْكُمْ غَيْرَ مُنْقَطِعٍ وَأَنْ يَرْجِعَنِي مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ إِلَى جَنابٍ مُمْرِعٍ وَخَفْضٍ مُوَسَّعٍ

وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپکے ہاں واپس آئے اور اسکا آپکی بارگاہ میں آنا چھوٹنے نہ پائے وہ چاہتا ہے کہ آپکے حضور سے جائے تو پھر

وَدَعَةٍ وَمَهَلٍ إِلَى حِينِ الْأَجَلِ وَخَيْرِ مَصِيرٍ وَمَحَلٍّ فِي النَّعِيمِ الْأَزَلِ، وَالْعَيْشِ الْمُقْتَبَلِ، وَدَوامِ

آپ کی خدمت میں حاضری دے تو یہ جگہ ہموار، سرسبز اور وسیع ہو چکی ہو کہ تا دم آخر وہ یہاں رہے اور اس کا انجام بخیر ہو ہمیشہ کی نعمتیں نصیب ہوں آئندہ

الْأُكُلِ، وَشُرْبِ الرَّحِيقِ وَالسَّلْسَلِ وَعَلٍّ وَنَهَلٍ لا سَأَمَ مِنْهُ وَلا مَلَلَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ

زندگی خوشگوار ہو ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے اور آب شرین اور یہ مہینہ بار بار آئے جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو اور خدا کی رحمت، برکتیں

عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعَوْدِ إِلَى حَضْرَتِكُمْ، وَالْفَوْزِ فِي كَرَّتِكُمْ، وَالْحَشْرِ فِي زُمْرَتِكُمْ، وَرَحْمَةُ اللهِ

اور درود و سلام ہو آپ پر جب تک کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں اٹھوں خدا کی رحمت اور

وَبَرَكاتُهُ عَلَيْكُمْ وَصَلَواتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ، وَهُوَ حَسْبُنا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

برکتیں ہوں آپ پر اور اس کی نوازشیں اور سلامتیاں اور وہ ہمارے لئے کافی اور بہترین کارساز ہے۔

(۸) محمد بن ذکوان، آپ اس لئے سجاد کے نام سے معروف ہیں کہ انہوں نے اتنے سجدے کیے اور خوف خدا میں اس قدر روئے کہ نابینا ہو گئے تھے، سید بن طاؤس نے محمد بن ذکوان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں یہ ماہ رجب ہے، مجھے کوئی دعا تعلیم کیجیئے کہ حق تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے فائدہ عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ لکھو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور رجب کے مہینے میں ہر روز صبح وشام کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ يا مَنْ أَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ، وَآمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ، يا مَنْ يُعْطِي

شروع خدا کے نام سے کرتا ہوں جو رحمان اور رحیم ہے اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان چاہتا ہوں اے

الْكَثِيرَ بِالْقَلِيلِ، يا مَنْ يُعْطِي مَنْ سَأَلَهُ، يا مَنْ يُعْطِي مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّناً مِنْهُ وَ

وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں

رَحْمَةً أَعْطِنِي بِمَسْأَلَتِي إِيَّاكَ جَمِيعَ خَيْرِ الدُّنْيا وَجَمِيعَ خَيْرِ الْآخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّي بِمَسْأَلَتِي

پہچانتا احسان و رحمت کے طور پر تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرما دے اور میری طلبگاری پر دنیا و آخرت کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

إِيَّاکَ جَمِيعَ شَرِّ الدُّنْيا وَشَرِّ الآخِرَةِ، فَإِنَّهُ غَيْرُ مَنْقُوصٍ مَا أَعْطَيْتَ، وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِکَ يَا کَرِيمُ .

تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو A عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں پڑتی اے کریم تو مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام علیہ السلام نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ وزاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

يَا ذَاالْجَلالِ وَالإِکْرامِ يَا ذَاالنَّعْماءِ وَالْجُودِ يَا ذَاالْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِي عَلَى النَّارِ .

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان وعطا میرے سفید بالوں کو آگ پر حرام فرما دے۔

(۹) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَااِلٰهَ اِلَّاهُوَ وَحْدَهُ لاَ شَرِيکَ لَهُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اور اس کے بعد صدقہ دے تو حق تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرے گا اور جو اسے چار سو مرتبہ پڑھے گا تو خدا اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا۔

(۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی کہ ماہ رجب میں جو شخص ہزار مرتبہ لَا اِلٰــهَ اِلَّا اللهُ کہے تو حق تعالیٰ اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا اور جنت میں اس کیلئے سو شہر بنائیگا۔

(۱۱) روایت ہوئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں صبح شام ستر، ستر مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ

بخشش چاہتا ہوں اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں — اے معبود! مجھے بخش دے اور توبہ قبول کر لے

کہے تو اگر وہ اس مہینے میں مر جائے تو حق تعالیٰ اس ماہ کی برکت سے اس پر راضی ہوگا اور آتش جہنم اسے نہ چھوئے گی۔

(۱۲) رجب کے پورے مہینے میں ہزار مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالیٰ اس کو بخش دے۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَ الْآثَامِ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں پر طالب عفو ہوں۔

(۱۳) سید نے اقبال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ ماہ رجب میں سورہ اخلاص کے دس ہزار مرتبہ یا ایک ہزار مرتبہ یا ایک سو مرتبہ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ ماہ رجب میں جمعہ کے روز جو شخص سو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو قیامت میں اس کیلئے ایک خاص نور ہوگا جو اسے جنت کی طرف لے جائے گا۔

(۱۴) سید نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دو سو مرتبہ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ** پڑھے تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔ یا اسے جنت میں اس کا مقام دکھایا جائے گا۔

(۱۵) سید نے رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نماز ظہر وعصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد دس مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی سے توبہ کا سوالی ہوں۔

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی ہے اس کے بدلے میں اسے جنت میں یاقوت سرخ کا شہر عنائت کرے گا۔ ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حور العین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور خدا اس کا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

(۱۶) رجب کے مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو محترم مہینوں کے ان دنوں میں روزہ رکھے تو حق تعالیٰ اس کو نو سو برس کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۷) پورے ماہ رجب میں ساٹھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر شب میں دو رکعت بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ، سورہ کافرون تین مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ ایک مرتبہ پڑھے اور جب سلام دے چکے تو اپنے ہاتھ بلند کر کے یہ پڑھے:

لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں حکومت اسکی اور حمد اسی کیلئے ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ زندہ ہے

لاَ يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ

اسے موت نہیں ہر بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بازگشت اسی کی طرف ہے نہیں کوئی طاقت و قوت

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود! نبی الٰہی محمدؐ پر اوران کی اٗل پر رحمت فرما۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے۔ حضرت رسول اللہ ﷺ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ عمل انجام دے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۸) حضرت رسول اللہ ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ اس میں سو مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰہ پڑھے تو وہ ایسے ہے کہ %% اس نے حق تعالیٰ کیلئے سو سال کے روزہ رکھے ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے سو محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نبیؐ کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

(۱۹) حضرت رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ و سورہ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا ہوگا۔

(۲۰) علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا کہ مولا امیرؑ سے نقل کیا گیا ہے کہ رسولخدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص رجب، شعبان اور رمضان کی ہر رات اور دن میں سورہ حمد، اٗیۃ الکرسی، سورہ کافرون، سورہ فلق اور سورہ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ للهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَقُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے خدا کے سواء کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. تین مرتبہ کہے: **اَللّٰهُمَّ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ**

و بزرگ خدا سے ہے   اے معبود ! محمدؐ و اٗل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اے معبود! مومن مردوں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے: **اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ**

اور مومن عورتوں کو بخش دے   میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور اسی کی طرف پلٹتا ہوں

پس خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ جتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ نیز علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار مرتبہ **لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ** کہنا بھی نقل ہوا ہے۔ واضح ہو کہ ماہ رجب کی پہلی شبِ جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے اس شب کیلئے رسولخدا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ سے ایک نماز نقل ہوئی ہے کہ جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جنہیں سید نے اقبال اور علامہ مجلسی نے اجازہ بنی زہرہ میں ذکر کئے ہیں۔ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن، خندہ چہرہ اور صاف وشیرین زبان کے ساتھ آ کر کہے گی اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی وسختی سے نجات پالی ہے وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے؟ خدا کی قسم میں نے تجھ سے خوبصورت اور شیرین کلام اور خوشبو والا کوئی نہیں دیکھا؟ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اس کا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی آج میں تیرے حق کی ادائیگی کیلئے حاضر اور اس وحشت وتنہائی میں تیری ہمدم وغمخوار ہوں کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا۔تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش وخرم رہ کہ خیر ونیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی اس بابرکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور شب جمعہ میں مغرب وعشاء کے درمیان بارہ رکعت دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ انا انزلناہ اور بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ پڑھے، فارغ ہو کر ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النبيِ الاُمِّيِ وَ عَلیٰ آلِهٖ پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے: **سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ**

اے معبود! محمدؐ امی پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما فرشتوں اورروح کا

الْمَلائِكَةِ وَ الرُّوحِ سجدے سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے: **رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ أَنَّكَ**

رب بے عیب پاک تر ہے پالنے والے بخش دے رحم فرما اور درگزر کر ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے

اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ کہے: **سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلائِكَةِ وَ الرُّوحِ**

بے شک تو بلند تر بزرگتر ہے فرشتوں اورروح کا رب بے عیب پاک تر ہے۔

اس کے بعد اپنی حاجت بھی طلب کرے گا انشاءاللہ تعالیٰ وہ پوری ہوگی۔یاد رہے کہ ماہ رجب میں امام علی رضاؑ کی زیارت کو جانا مستحب ہے، جیسا کہ اس ماہ میں عمرہ ادا کرنے کی بھی زیادہ فضیلت ہے اور عمرہ کی فضیلت حج کے قریب قریب ہے روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدینؑ ماہ رجب میں عمرہ ادا فرماتے، خانہ کعبہ میں نمازیں پڑھتے شب وروز سجدے میں رہتے اور سجدے میں یہ کلمات ادا فرماتے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے درگزر بھی خوب ہونی چاہیئے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com